بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

آئینِ پاکستان میں بارھویں ترمیم ۱۲

چند گزارشات

موجودہ حکومت نے وطن عزیز میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی، قتل و غارت کی وارداتوں کو روکنے اور تخریب کاروں اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے فوری سماعت کی خصوصی عدالتوں کے قیام کے سلسلہ میں آئین میں بارھویں ترمیم کی۔ تاکہ اس کے ذریعے خصوصی اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے لوگوں کو تحفظ اور جلد انصاف مہیا کیا جائے۔

بارھویں ترمیم کو اسمبلی کی بھاری اکثریت نے منظور کر لیا ہے اور یوں نواز شریف کی حکومت پر بھی بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی تخریب کاری، ڈاکہ زنی اور افراتفری سے لوگ عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ حکومت کو بہت پہلے امن و امان کی صورتحال پر قابو پانا چاہیے تھا حالانکہ اختیارات کی کوئی کمی نہیں تھی۔ اور نہ ہی حکومت ان تخریب کاروں کے سامنے بے بس ہے مگر اپنے فرائض میں کوتاہی اور لاپرواہی کی وجہ سے دہشت گردوں کی حوصلہ افزائی ہوئی

ہم پہلے بھی عرض کر چکے ہیں کہ جو تخریب کار یا دہشت گرد اب تک گرفتار کیے گئے اور ان پر جرم ثابت ہو چکا آخر ان کی سزاؤں پر عمل درآمد کیوں نہیں ہوتا ہے اور انہیں دوسروں کے لیے سامانِ عبرت کیوں نہیں بنایا جاتا ؟ چونکہ آج تک کسی تخریب کار کو اس کی قرار واقعی سزا نہیں ملی، اس سے ان

کے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی ہوئی اور وہ پہلے سے زیادہ سرگرم عمل ہیں۔ اور اگر پہلے فوری سماعت کی عدالتوں کے اختیارات نہیں تھے، تو اب یہ عذر بارھویں ترمیم سے ختم ہو گیا ہے۔ اب حکومت کے پاس ان تخریبی کارروائیوں کو روکنے اور مجرموں کو سزا نہ دینے کا کوئی بہانہ نہیں۔ اور اگر اب بھی حکومت نے سخت اقدامات نہ کیے اور لوگوں کو تحفظ فراہم نہ کیا تو پھر ایسی حکومت کے دن گنے جا چکے .....۔

ہم توقع رکھتے ہیں کہ موجودہ حکومت دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر ملک میں امن و امان بحال کرے گی۔ سندھ کی صورت حال ناگفتہ بہ ہے اور اب پنجاب میں بھی جرائم کی بھرمار ہے۔ آئے دن قتل و غارت، ڈاکہ زنی، بنک اور پٹرول پمپوں کو لوٹنے کے واقعات عام ہو چکے ہیں لیکن حکومت ٹس سے مس نہیں۔ اور نہ ہی کوئی سخت کارروائی کر رہی ہے۔

اس لیے ہم امید رکھتے ہیں کہ موجودہ وفاقی حکومت فوری اقدامات کرے گی اور لوگوں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرے گی۔ خاص کر موجودہ حکومت جو اسلام سے وابستگی کا اظہار بھی کرتی ہے۔ ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے منشور کے مطابق لوگوں کو تحفظ فراہم کرے۔ انہیں روزگار کے مواقع فراہم کرے تاکہ نوجوان طبقہ جو بے روزگاری سے تنگ آ کر تخریب کاروں کے چنگل میں پھنس چکا ہے نکل آئے۔

ہم بعض سیاستدانوں کے کردار کی بھی شدید مذمت کرتے ہیں جو محض اس لیے حکومت کی مذمت کر کے ان کے لیے مسائل پیدا کر رہے ہیں کہ انہیں اہمیت نہیں دی جاتی۔ ان میں نوابزادہ نصر اللہ خاں، زاہد سرفراز، غلام مصطفیٰ اور اسی قبیل کے دوسرے نام نہاد سیاستدان شامل ہیں جو اپنے بیانات کے ذریعے مجرموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور لا اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا کرتے ہیں۔

حکومت کو ان کا بھی محاسبہ کرنا چاہیے۔

خاص کر وزیر اعظم پاکستان کو آئی جے آئی میں شامل جماعتوں کو اعتماد میں لینا چاہیے تاکہ باہمی اعتماد کے ذریعے ملک کو تخریب کاروں کے چنگل سے نکالا جا سکے۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث کی رکن سازی کی مہم میں بھرپور حصہ لیجئے!

یہ بات پوری جماعت کے لیے باعث مسرت ہے کہ متحدہ جمعیت اہل حدیث نے معاہدہ صلح کے مطابق رکن سازی مہم کا آغاز کر دیا ہے اور اکثر بڑے شہروں میں یہ مہم زور شور سے چل رہی ہے۔

رکن سازی کسی بھی جماعت کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے جس سے اُن کی افرادی قوت کا بھرپور اظہار ہوتا ہے۔ رکن سازی چند افراد کے بس کا کام نہیں بلکہ اس میں پوری جماعت کو متحرک کرنا پڑتا ہے خاص کر نوجوانوں کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے تاکہ یہ کام حسن طریق سے پایۂ تکمیل کو پہنچ سکے۔ ہمارا سب کا فرض ہے کہ ہم از خود اس مہم میں بھرپور حصہ لیں اور اپنے حلقۂ احباب میں رکن سازی کو متعارف کرائیں۔

قارئین کرام سے بھی گزارش ہے کہ وہ اس کی تشہیری مہم کو تیز کریں تاکہ خاص و عام کو علم ہو سکے اور وہ جمعیت کی رکن سازی میں شریک ہوں۔